[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the National Commission on the Status of Women Act, 2012

WHEREAS, it is expedient further to amend the National Commission on the Status of Women Act, 2012 (VIII of 2012) in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act shall be called the National Commission on the Status of Women (Amendment) Act, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 4, Act VIII of 2012.** – In the National Commission on the Status of Women Act, 2012 (VIII of 2012), hereinafter called as the said Act, in section 4, in sub-section (1), for the words "Federal Government", the words "administrative division" shall be substituted.

3. **Amendment of section 5, Act VIII of 2012.** – In the said Act, in section 5, in sub-section (2), for the words "Federal Government", the words "administrative division" shall be substituted.

4. **Amendment of section 11, Act VIII of 2012.** – In the said Act, in section 11, in clause (i), for the words "Federal Government", the expression "concerned authorities," shall be substituted.

5. **Amendment of section 14, Act VIII of 2012.** – In the said Act, in section 14, in sub-section (1), for the words "Federal Government", the words "administrative division in consultation with ministry of finance" shall be substituted.

6. **Amendment of section 15, Act VIII of 2012.** – In the said Act, in section 15, in sub-section (4), for the words "Federal Government", occurring twice, the words "administrative division" shall be substituted.

Statement of Objects and Reasons

The aim and object of this amendment are to bring clarity to the existing legislation and to provide clarity with respect to the exercise of authority by the Federation. This amendment is pursuant to the direction of the Cabinet in light of the Supreme Court judgment (PLD 2016 SC 808).

(SENATOR AZAM NAZEER TARAR)

[قومی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا]

قومی کمیشن برائے حیثیت خواتین ایکٹ ۲۰۱۲ء میں مزید ترمیم

کا بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قومی کمیشن برائے حیثیت خواتین ایکٹ ۲۰۱۲ء (نمبر ۸ بابت ۲۰۱۲ء) میں بعد ازیں رونما ہونے والی اغراض کے لیئے مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا گیا ہے۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ قومی کمیشن برائے حیثیت خواتین (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۸ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۴ میں ترمیم:۔** قومی کمیشن برائے حیثیت خواتین ایکٹ ۲۰۱۲ء (نمبر ۸ بابت ۲۰۱۲ء) میں جسے بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، کی دفعہ ۴ میں ذیلی دفعہ (۱)، میں الفاظ "وفاقی حکومت"، الفاظ "انتظامی ڈویژن" سے تبدیل کئے جائیں گے۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۸ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۵ میں ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں دفعہ ۵ میں، ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ "وفاقی حکومت"، الفاظ "انتظامی ڈویژن" سے تبدیل کئے جائیں گے۔

۴۔ **ایکٹ نمبر ۸ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۱۱ میں ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۱ میں، شق (اول) میں، الفاظ "وفاقی حکومت"، عبارت "متعلقہ اتھارٹیز" سے تبدیل کئے جائیں گے۔

۵۔ **ایکٹ نمبر ۸ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۱۴ میں ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۴ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ "وفاقی حکومت"، الفاظ "انتظامی ڈویژن وزارت مالیات کی مشاورت سے" سے تبدیل کئے جائیں گے۔

۶۔ **ایکٹ نمبر ۸ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۱۵ میں ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں دفعہ ۱۵ میں ذیلی دفعہ (۴) میں الفاظ "وفاقی حکومت"، جو دو دفعہ آرہے ہیں، الفاظ "انتظامی ڈویژن" سے تبدیل کئے جائیں گے۔

بیان اغراض و وجوہ

اس ترمیم کا مقصد اور غرض موجودہ قانون سازی میں وضاحت لانا ہے اور فیڈریشن کی جانب سے اختیار کے استعمال کے حوالے سے وضاحت فراہم کرنا ہے۔ یہ ترمیم عدالت عظمٰی کے فیصلے (پی ایل ڈی)(PLD 2016 SC 808) کی روشنی میں کابینہ کی ہدایت کی پیروی میں کی گئی ہے۔

سینیٹر اعظم نظیر تارڑ